دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

فجر کے فرض پڑھتے ہوئے بھولے سے تیسری رکعت ملالی، تو کیا حکم ہے؟

ریفرنس نمبر:Gul 1596
تاریخ:23-02-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص فجر کے فرض پڑھتے ہوئے بھول کر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے اور سجدہ بھی کرلے، پھر اسے یاد آئے کہ میں نے نمازِ فجر کی تین رکعتیں ادا کرلی ہیں، تو اب اس کے لیے کیا حکم ہے کہ وہ نماز توڑ دے، کیونکہ فجر کے فرض پڑھنے کے بعد نوافل پڑھنا مکروہ ہیں یا پھر ایک اور رکعت ملا کر چار پوری کرلے، اگر ایک رکعت اور ملاتا ہے، تو یہ چار رکعت ہو جائیں گی اور فجر کے بعد تو نفل نہیں پڑھے جاتے، اس بارے میں کیا کیا جائے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر کوئی انسان قعدہ اخیرہ کرنے کے بعد نمازِ فجر میں تیسری کے لیے، مغرب میں چوتھی کے لیے یا ظہر، عصر اور عشاء کی نماز میں پانچویں کے لیے کھڑا ہو جائے، تو اسے حکم ہے کہ وہ اس اضافی رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے یاد آنے کی صورت میں واپس لوٹ کر سجدہ سہو کرے اور اپنی نماز مکمل کرے۔ اگر اس اضافی رکعت کا سجدہ کرلیا، تو ایک رکعت اور ملا لے، آخر میں سجدہ سہو کرلے۔ اس طرح آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔ رہی یہ بات کہ **"فجر و عصر کے بعد نفل پڑھنا مکروہ ہے"** تو یہ حکم اس وقت ہے، جب کوئی شخص جان بوجھ کر مکروہ اوقات میں نوافل ادا کرے، اگر بلا ارادہ بھولے سے شروع کر دیئے، تو اب مکروہ نہیں ہے۔

اگر نمازِ عصر میں قعدہ اخیرہ کرنے کے بعد پانچویں کے لیے کھڑے ہو گئے، یا فجر میں تیسری کے لیے کھڑے ہو گئے، یا مغرب میں چوتھی کے لیے کھڑے ہو گئے اور اس زائد رکعت کا سجدہ بھی کرلیا، تو اب عصر میں چھٹی، فجر میں چوتھی اور مغرب میں پانچویں رکعت ملا لے۔ اس کا بیان کرتے ہوئے درمختار میں ہے۔ "وان قعد فی الرابعۃ ۔۔ وان سجد للخامسۃ ۔۔ ضم الیھا سادسۃ لو فی العصر و خامسۃ فی

المغرب ورابعة فی الفجر،به یفتی لتصیر الرکعتان له نفلا۔۔۔وسجد للسهو " یعنی اگر چوتھی رکعت میں قعدہ کیا۔۔۔ پھر پانچویں کے لیے سجدہ کرلیا۔۔۔ تو اب چھٹی رکعت بھی ادا کرے گا،اگرچہ نمازِ عصر ہو۔ مغرب میں پانچویں اور فجر میں چوتھی رکعت ادا کرے گا۔ یہ مفتی بہ قول ہے، اس طرح یہ آخری دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔۔۔اور آخر میں سجدہ سہو کرے گا۔

(ملتقط از درمختار متن ردالمحتار، جلد2، صفحہ667، مطبوعہ کوئٹہ)

اس عبارت کے تحت ردالمحتار میں ہے:"اشار الی انه لا فرق فی مشروعیة الضم بین الاوقات المکروهة وغیرها لما مر ان التنفل فیها انما یکره لو عن قصد والا فلا وهو الصحیح زیلعی وعلیه الفتوی مجتبی والی انه کما لا یکره فی العصر لا یکره فی الفجر" یعنی مصنف نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اس صورت میں وقت چاہے مکروہ ہو یا نہ ہو، رکعت ملانے میں کوئی فرق نہیں ہے، کیونکہ بیان ہو چکا ہے کہ مکروہ اوقات میں نوافل تب مکروہ ہیں جب وہ جان بوجھ کر پڑھے جائیں، ورنہ مکروہ نہیں ہیں، یہی درست اور مفتٰی بہ ہے۔ نیز مصنف نے اس طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ اس صورت میں جس طرح عصر کے فرض میں رکعت ملانا مکروہ نہیں ہے، اسی طرح فجر میں بھی مکروہ نہیں ہے۔

(ردالمحتار مع الدر المختار، جلد2، صفحہ667، کوئٹہ)

قدوری مع جوہرہ میں ہے:"(ویکره ان یتنفل بعد صلاة الفجر حتی تطلع الشمس وبعد صلاة العصر حتی تغرب الشمس) یعنی قصدا اما لو قام فی العصر بعد الاربع ساهیا او فی الفجر لا یکره ویتم لانه من غیر قصد" یعنی نمازِ فجر کے بعد سے سورج طلوع ہونے تک، اسی طرح نمازِ عصر ادا کرنے سے لے کر سورج غروب ہونے تک جان بوجھ کر نفل پڑھنا مکروہ ہے۔ اگر عصر کی چوتھی، یا فجر کی دوسری رکعت کے بعد بھولے سے کھڑا ہو، تو پھر مکروہ نہیں ہے، بلکہ ان کو پورا کیا جائے گا، کیونکہ یہ نفل قصدا نہیں پڑھے گئے۔

(الجوهرة النیرة، جلد1، صفحہ158، لاہور)

بہار شریعت میں ہے:" اگر بقدر تشہد قعدہ اخیرہ کر چکا تھا اور کھڑا ہو گیا، تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو، لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے۔۔۔ اور سجدہ کر لیا۔۔۔ تو ایک رکعت اور ملائے کہ یہ دو نفل ہو جائیں اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے۔"

(ملتقط از بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ712، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واضح رہے کہ اگر قعدہ اخیرہ کیے بغیر اضافی رکعت کے لیے کھڑے ہو گئے، تو اب یہ حکم ہے کہ سجدہ کرنے سے پہلے یاد آنے کی صورت میں واپس لوٹ آئے، قعدہ اخیرہ ادا کرے، پھر سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے۔ اگر اضافی رکعت کا سجدہ کر لیا، تو اب فرض باطل ہو کر وہ نماز نفل ہو گئی، لہذا مغرب کے علاوہ دیگر نمازوں میں ایک رکعت اور ملا لے، یہ سب نفل ہوں گے، فرض اس صورت میں ذمہ پر باقی ہوں گے اور فرض کی ادائیگی کرنا ہو گی۔

منیۃ المصلی میں ہے:" رجل صلی الظهر خمسا ولم يقعد على راس الرابعة بطلت فرضيته وتحولت صلاته نفلا ويضم سادسة" یعنی ایک شخص نے ظہر کی پانچویں رکعت ادا کی، لیکن قعدہ اخیرہ نہ کیا تھا، تو اس کے فرض باطل ہو کر نفل ہو جائیں گے، پھر وہ چھٹی رکعت بھی ملا لے۔

(منیۃ المصلی، صفحہ122، مطبوعہ لاہور)

اس عبارت کے تحت غنیۃ المستملی میں ہے:" وعلى هذا لو لم يقعد فی ثالثة المغرب وسجد للرابعة او على ثانية الفجر ونحوه وسجد للثالثه" یعنی یہی حکم اس وقت بھی ہے کہ جب نمازی مغرب میں قعدہ اخیرہ نہ کرے اور چوتھی کا سجدہ کر لے، یا فجر میں قعدہ اخیرہ نہ کرے اور تیسری کا سجدہ کر لے۔

(غنیۃ المستملی، صفحہ253، مطبوعہ کوئٹہ)

درر الحکام میں ہے:" وفی الثلاثی الصائر اربعا لا يحتاج الى الضم اذ الركعات الثلاث بضم الرابعة اليها تحولت الى النفل فحصلت الصلاة التامة" یعنی تین رکعت والی نماز میں (قعدہ اخیرہ چھوڑ کر کھڑے ہونے کی صورت میں۔ مترجم) جب چوتھی رکعت کا سجدہ کر لیا، تو اب مزید رکعت ملانے کی

حاجت نہ رہی، کیونکہ چوتھی رکعت ملانے سے وہ نماز نفل ہوگئی۔ یہ نماز مکمل ہے۔

(درالحکام شرح غررالاحکام، جلد1، صفحہ152، مطبوعہ کراچی)

بہار شریعت میں ہے: ”چار رکعت والے فرض میں چوتھی رکعت کے بعد قعدہ نہ کیا، تو جب تک پانچویں کا سجدہ نہ کیا ہو، بیٹھ جائے اور پانچویں کا سجدہ کرلیا، یا فجر میں دوسری پر نہیں بیٹھا اور تیسری کا سجدہ کرلیا، یا مغرب میں تیسری پر نہ بیٹھا اور چوتھی کا سجدہ کرلیا، تو ان سب صورتوں میں فرض باطل ہوگئے۔ مغرب کے سوا اور نمازوں میں ایک رکعت اور ملالے۔“

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ516، 515، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

17 جمادی الاخری 1440ھ/23 فروری 2019ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے
آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے